مدیر کے نام

عمران ظہور غازی ،لاہور

پروفیسر خورشید احمد کی تحریر 'بنگلہ دیش کی سیاست اور مطیع الرحمٰن نظامی کی شہادت' (جون ۲۰۱۶ء) اپنے موضوع پر منفرد ہے۔ مولانا مطیع الرحمٰن نظامی کی شخصیت، دین کے لیے ان کی خدمات اور پھر اس راہ میں جان کی قربانی، نیز ان کے اہلِ خانہ کا صبرو استقامت ___ عزیمت کی داستان ہے، جو اہلِ ایمان کے لیے ولولہ تازہ لیے ہوئے ہے۔ اس سے قبل انھوں نے ایم کیو ایم اور پانامہ لیکس پر بھی سیر حاصل تجزیہ کیا۔ اسلامی نظریۂ حیات پر تبصرہ تشنہ محسوس ہوا۔

حاجی انور اللہ ، مدین، سوات

'بنگلہ دیش کی سیاست اور مطیع الرحمٰن نظامی کی شہادت' (جون ۲۰۱۶ء) میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے ایک طرف ظالم حکمرانوں اور نام نہاد عدالتوں کا کردار بے نقاب کیا ہے تو دوسری طرف مطیع الرحمٰن نظامی مرحوم و مغفور کی پوری زندگی اور اُن کے اہل و عیال کے صبرو استقامت کی تصویر کشی کی ہے۔ جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے رفقا نے عصرِ حاضر میں عزیمت کی تاریخ کو تازہ کر دیا۔

عبداللہ ، پتوکی

'رسائل و مسائل' کے تحت 'خاوند کا ناروا سلوک اور حقوق' (جون ۲۰۱۶ء) میں خواتین کے ساتھ ناروا سلوک پر متوازن رہنمائی دی گئی ہے۔ ایک طرف خاندان کے تحفظ کے پیشِ نظر مرد کی قوامیت کی بنا پر برتری کی توجیہہ کی گئی ہے اور دوسری طرف اس بات کو بھی واضح کیا گیا ہے کہ نام نہاد مردانگی کے نام پر دھونس اور چودھراہٹ اسلام کی تعلیم کا حصہ نہیں ہے۔ اسلام میں فضیلت اس خاوند کے لیے ہے جو خدا سے ڈر کر معاملات کرتا ہو۔ ہمارے معاشرے میں مردوں کا اپنی بیویوں سے ناروا سلوک دراصل اسلام کی تعلیمات سے غفلت کی بنا پر ہے۔ اس غفلت کو دُور کرنے کی ضرورت ہے۔ ذرائع ابلاغ خصوصاً الیکٹرانک میڈیا کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ ایک دوسرے سوال کے جواب میں حضرت ابوسفیان کی بیوی کا نام 'ہندہ' لکھا گیا ہے، جب کہ درست نام 'ہندؓ' ہے۔

ڈاکٹر فضل عظیم ، بونیر

'حقوقِ نسواں اور چند معاشرتی حقائق' (مئی ۲۰۱۶ء) ڈاکٹر انیس احمد کی اپنے موضوع پر جامع تحریر ہے۔ مضمون کا خلاصہ یہ فقرہ ہے: ''شریعت کا دائرہ نہ قیدو بند پر مبنی ہے نہ مادر پدر آزادی پر۔ یہ وہ حدود ہیں جو معروف پر مبنی ہیں۔ یہ معروف وہ ہے جو خالق کائنات نے خود متعین کیا ہے''۔